:::: کہاں ہے القاعدۃ الجدیدۃ ۔۔۔؟؟::::

(آپریشن سائیلنس پارٹ 2)

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کیا لال مسجد آپریشن کی طرح شمالی وزیرستان آپریشن بھی کسی خفیہ معاہدے کے بعد شروع ہوا ہے؟؟؟۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جس طرح لال مسجد کے طلبا ء و طالبات کی خون سے ہولی کھیلنے سے پہلے پاکستانی فوج اور حکومت نے کسی ممکنہ ردعمل سے بچنے اور آپریشن کے دوران ملک کے اندر سے کسی مزاحمت کو روکنے کے لئے" وفاق المدارس " سے ایک خفیہ معاہدہ کیا تھا کیونکہ لال مسجد کا تعلق براہ راست وفاق المدارس سے تھا۔ اس معاہدے کی رو سے وفاق المدارس نے جامعہ حفصہ سے اپنا الحاق ختم کرکے ان سے لاتعلقی کا اعلان کردیا تھا بلکہ اندرونِ خانہ یہ بھی معاہدہ طے پایا تھا کہ مدارس کی طرف سے آپریشن کے دوران کسی بھی قسم کی کوئی مزاحمت نہیں کی جائے گی اور نہ ہی کسی قسم کے رکاوٹ ڈالی جائے گی ۔یہ معاہدہ باقاعدہ تحریری طور پر ہوا تھا جس میں اس وقت کے وفاق المدارس کے نائب صدر مولا نا حسن جان(پشاور) نے کئے تھے(اور اسی وجہ سے وہ لال مسجد آپریشن کے دو ماہ بعد قتل کردیئے گئے) ۔

تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ آٹھ دن تک چلنے والے اس" آپریشن سائلینس " دوران لال مسجد کے طلبا ء و طالبات کونفاذ شریعت کی پکار لگانے کی پاداش میں ہمیشہ کے لئے سائلینس کردیا گیا مگر واقعی میں اس کے خلاف کوئی آواز نہیں اٹھی ،نہ کوئی جلسہ نہ جلوس ، نہ جلائو نہ گھیرائو، نہ کوئی ہڑتال ،غرضیکہ ایسی کوئی بھی چیز نہیں دیکھی گئی جوکہ عموماً کسی مذہبی رہنما کی شہادت پر دیکھی جاتی ہے۔یہاں تک کہ آپریشن کے دوران جس رات کو فائنل اٹیک کیا گیا تو یہ سمجھا گیا تھا کہ صبح سویرے ہی یہ آپریشن مکمل ہوجائے گا لہذا اس آپریشن کے اختتام پر صبح بارہ بجے وفاق المدارس نے ایک پریس کانفرنس رکھی ۔مگر جب یہ دیکھا گیا کہ آپریشن مقررہ وقت پر ختم نہیں ہوگا تو اس پریس کانفرنس کو اگلے دن تک کے لئے ملتوی کردیا گیا تاکہ آپریشن کا عمل کسی بھی صورت میں متاثر نہ ہواور یوں یہ آپریشن ہزاروں معصوم طلباء وطالبات کے خون بہانے کے بعدکامیابی سے اختتام پذیر ہوا اور اس کی کامیابی کے پیچھے وفاق المدارس سے کیا گیا معاہدہ تھا۔

آپریشن در آپریشنز کے بعد آج پھر ایک آپریشن پوری شدت کے ساتھ جاری ہے ،لاکھوں لوگ نقل مکانی کرچکے ہیں اور ان کے لئے کوئی جائے پناہ نہیں ہے ۔بچے بوڑھے اور عورتیں بمباری کا نشانہ بن رہی ہیں ،وہ عورتیں جو کبھی کسی غیر مرد کے سامنے نہیں آئیں وہ بے یارومددگار سڑکوں اور بیابانوں میں پڑی ہیں،نقل مکانی کے دوران سینکڑوں بچوں نے مائوں کی گودوں میں دم توڑ دیا ہے ،کھانے کو روٹی نہیں ہے ،ایک ہی برتن میں جانور اور بچے روٹی کھارہے ہیں مگر وہ بھی کسی کو پوری نہیں ہورہی (البتہ پولیوں کے قطرے برابر پلائے جارہی ہیں) اور نقل مکانی کرنے والے

قبائلیوں کی سرعام بے عزتی اور بے توقیری کی جارہی ہے اور ان کو لاتوں اور ڈنڈوں سے تواضع کی جارہی ہے ۔

یہ تو عوام الناس کا حال ہے ،اور وہ گھرانے جوکہ ان شہداء کرام کے گھرانے ہیں،جوکہ دنیا بھر سے القاعدۃ الاسامہ کی جہاد کی پکار پر لبیک کہتے ہوئے ہجرت کرکے افغانستان اور اس کے بعد وزیرستان میں آباد ہوگئے تھے،اور اسی جگہ کو پوری دنیا میں جہاد کا بیس کیمپ بنایا گیا تھا ،ان کا آج کوئی پرسان حال نہیں، وہ دربدر کی ٹھوکریں کھاتے پھر رہے ہیں اور کوئی ان کی فریاد سننے والا نہیں۔غرض یہ کہ پورا وزیرستان لہو لہو ہے اور ان سب معاملات کا براہ راست تعلق القاعدۃ الجدیدۃ الباکستانی سے بھی ہے مگر اس سب کے باجوداس وقت

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ القاعدۃ الجدیدۃ"سائلینس" ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ سائلینس ہونے کی وجہ کہیں وفاق المدارس کی طرح کا کوئی معاہدہ تو نہیں ہے جس کی رو سے کسی بھی قسم کی آواز اٹھانے یا کسی بھی قسم کی مزاحمت کرنے کی ممانعت کردی گئی تھی ۔جب تک آپریشن جاری رہا وفاق المدارس بھی سائلینس رہا مگر جیسے ہی آپریشن مکمل ہوا وفاق المدارس والے مگر مچھ کے آنسو بہاتے ہوئے اور اپنی نسبت ان سے کرتے ہوئے باہر آگئے او ر لال مسجدکے طلبا وطالبات کے وارث ہونے کا دعویٰ کرنے لگے۔

اسی طرح کہیں آج شمالی وزیرستان میں آپریشن کے مکمل ہونے کا انتظار کیا جارہا ہےاور اس بات کا انتظار کیا جارہا ہے کہ مقاصد اور اہداف حاصل ہوجائیں(یعنی ٹی ٹی پی کی عملداری کا اختتام) پھر مگر مچھ کے آنسو بہاتے ہوئے مجاہدین کی وراث ہونے کے دعوے دار بن کر سامنے آجائیں ۔گویا:

"سانپ بھی مر جائے اور لاٹھی بھی نہ ٹوٹے"

:::: ہوشیار اور خبردار ::::